CHUKYO TV چینل کے جرنلسٹ کا حضور انور ایدہ اللہ سے انٹرویو

نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لے آئے جہاں پہلے سے طے شدہ پروگرام کے مطابق "CHUKYO TV" چینل کے جرنلسٹ نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا انٹرویو لیا۔

اس ٹی وی چینل کے ناظرین کی تعداد ایک کروڑ 20 لاکھ ہے۔

❁ **جرنلسٹ نے پہلا سوال یہ کیا کہ جاپان میں غیر احمدی مسلمانوں کی سو کے قریب مساجد ہیں۔ جماعت احمدیہ کی یہاں پہلی مسجد تعمیر ہوئی ہے۔ اس بارہ میں حضور انور کے کیا تأثرات ہیں؟**

اس سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ مَیں نے اپنے خطبہ میں اس کا ذکر کیا ہے۔ یہاں سو سے زیادہ دوسری مساجد ہیں۔ صرف مسجد تعمیر کر دینا کافی نہیں۔ اصل یہ ہے کہ آپ اپنی مسجد سے کس طرح اسلام کی سچّی اور حقیقی تعلیم دوسروں تک پہنچاتے ہیں۔ ہماری مساجد صرف عبادت کی خاطر جمع ہونے کے لئے نہیں ہیں بلکہ اس لئے ہیں کہ یہاں پانچ نمازوں کی ادائیگی کے علاوہ اسلام کی امن و سلامتی کی تعلیم پھیلائی جائے اور لوگ اپنے خدا کو پہچانیں اور خدائے واحد کی عبادت کریں اور خدا کے حقوق ادا کریں اور دوسرے یہ کہ ایک انسان دوسرے انسان کے حقوق ادا کرے۔ پس ہماری مساجد ان دونوں مقاصد کے لئے ہیں، ان دونوں فرائض کی ادائیگی کے لئے ہیں۔

❁ **جرنلسٹ نے سوال کیا کہ پیرس (فرانس) میں دہشتگردی کا واقعہ ہوا ہے۔ IS کی وجہ سے اسلام کا امیج بدلتا جا رہا ہے۔ اس بارہ میں حضور کیا کہتے ہیں؟**

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ پیرس میں جو واقعہ ہوا ہے انتہائی غلط ہوا ہے۔ مَیں اس کو condemn کرتا ہوں۔ جو لوگ اس واقعہ میں ملوّث ہیں ان کے اس فعل کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں۔ جو کچھ بھی ہوا ہے اسلام کی تعلیم کے خلاف ہے۔

مَیں نے اس واقعہ کے فوراً بعد پریس ریلیز جاری کروائی تھی اور اس واقعہ کو condemn کیا تھا۔ اسلام امن، رواداری اور بھائی چارہ کا مذہب ہے۔ اسلام کا نام استعمال کرنا غلط ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اسلام کے نام پر جو کچھ کر رہے ہیں اسلام کو بدنام کرنے کے لئے کر رہے ہیں۔ اسلام کسی بے گناہ کی زندگی لینے کی اجازت نہیں دیتا۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو جب اپنا دفاع کرنے کی اجازت دی تو اس صورت میں دی کہ جو تمہارا مذہب، تمہارا دین تباہ کرنا چاہتا ہے تو اس کے خلاف جنگ کرو۔ قرآن کریم کہتا ہے کہ وہ لوگ جو مذہب کے خلاف ہیں اور مذہب کو تباہ کرنا چاہتے ہیں، اگر ان کے حملوں کو نہ روکا گیا، اگر ان کے خلاف قدم نہ اٹھایا گیا تو صرف یہی نہیں کہ تم مسجدوں کو یا اپنی عبادت کی جگہوں کو ختم کر لو گے بلکہ ان مخالف لوگوں کو مذہب پر حملے کرنے کی آزادی دی تو پھر نہ کوئی چرچ سلامت رہے گا نہ کوئی Synagogue سلامت رہے گا۔ نہ کوئی اَور عبادت خانہ سلامت رہے گا۔ پس خدا تعالیٰ نے یہ تعلیم دی کہ تم نے صرف اپنے مذہب اسلام کی حفاظت نہیں کرنی بلکہ ہر مذہب کی حفاظت کرنی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ پھر جنگ کی بھی شرائط ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ تعلیم دی کہ جب دفاعی جنگ بھی کرنی پڑے تو پھر بھی عورتوں، بچوں، بوڑھوں اور مذہبی رہنماؤں کو نہیں مارنا۔ کسی بے گناہ شخص کو نہیں مارنا۔ پس اسلام کی تو یہ تعلیم ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ IS جو حملے کر رہی ہے ان کا اسلام کی تعلیم سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ وہ جو کچھ بھی کر رہے ہیں غلط کر رہے ہیں۔ مَیں نے اپنے انٹرویوز اور ایڈریسز میں اس کا بڑی تفصیل سے ذکر کیا ہے۔

❁ **جرنلسٹ نے ایک سوال یہ کیا کہ IS مختلف ممالک میں جو کارروائیاں کر رہی ہے اس وجہ سے جاپان میں اسلام کا ایک منفی چہرہ سامنے آ رہا ہے۔**

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ صرف جاپان میں ہی نہیں بلکہ IS کی کارروائیوں کی وجہ سے ساری دنیا میں اسلام کا امیج (Image) بگڑا ہے۔

جاپان کے دو جرنلسٹ انہوں نے مارے ہیں تو جاپانی لوگوں کو اِس کا بہت دکھ پہنچا ہے۔ ان کے اس دکھ کا مجھے احساس ہے۔

ہم احمدی اسلام کے اُس بُرے امیج کو دُور کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اسلام کی سچّی اور حقیقی تعلیمات بتا کر ہم اسلام کا خوبصورت چہرہ دنیا کو دکھا رہے ہیں۔

قرآن کریم اس بات کی ہرگز اجازت نہیں دیتا کہ بے گناہ لوگوں کو مارو، عورتوں اور بچوں کو مارو۔ قرآن کریم نے یہ بھی تعلیم دی کہ مذہبی جگہوں کو تباہ نہ کرو۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم، خلفاء راشدین اور بعد کے زمانہ میں بھی جو بادشاہت کا زمانہ ہے ایسا کبھی نہیں ہوا کہ مذہبی جگہوں اور مقامات کو تباہ کیا گیا ہو۔ اب جو کچھ ہو رہا ہے اور مذہبی جگہیں تباہ کی جا رہی ہیں یہ سب اسلامی تعلیم کے خلاف ہو رہا ہے اور میں اس کو ایک لمبے عرصہ سے condemn کر رہا ہوں اور دنیا کو بتا رہا ہوں کہ اگر اس کو اب نہ روکا گیا تو پھر یہ معاملہ بہت آگے بڑھے گا اور پھر اس کی کوئی حد نہیں رہے گی۔

❁ **جرنلسٹ نے عرض کیا** کہ حضور انور کا پیس سمپوزیم (Peace Symposium) 2014ء کا جو خطاب تھا وہ مَیں نے سنا ہے۔ حضور انور نے فرمایا ہے کہ جو بڑے ممالک ان تنظیموں کو سپورٹ کر رہے ہیں وہ ان کی فنڈنگ ختم کریں اور اُن کو جو ہتھیار سپلائی ہو رہے ہیں، یہ سپلائی روکیں۔ یہ بڑا اچھا ذریعہ ہے دہشتگردوں کے حملوں سے بچنے کا۔ مجھے اس بات کی سمجھ آ گئی ہے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ صرف 2014ء میں ہی نہیں بلکہ اس سے پہلے بھی اور بعد میں بھی کئی مواقع پر کہہ چکا ہوں کہ ان کی فنڈنگ ختم کریں۔ اگر رشیا، ایران اور دوسروں پر پابندیاں لگا سکتے ہو تو ان پر کیوں نہیں لگائی جا سکتیں۔ ان کی اکانومی پر بھی پابندی لگائی جا سکتی ہے۔ پابندی لگائیں اور فنڈنگ روکیں۔ ان کے ساتھ جو تیل کی تجارت ہو رہی ہے اور جو بینک کے ذریعہ یا دوسرے ذرائع سے رقم کی ترسیل ہو رہی ہے اس کو روکیں۔ اور اسی طرح ان کو جو ہتھیار سپلائی کئے جا رہے ہیں ان کو یہ ہتھیار نہ دیں اور ان کی سپلائی لائن کاٹیں۔ ان کے پاس ہتھیار بنانے کی کوئی انڈسٹری نہیں ہے اس لئے جو کسی جگہ پر ان کو دیئے جانے کی کارروائی ہو رہی ہے اس کو روکا جائے اور بڑی طاقتیں ان کی یہ سپلائی لائن کاٹ سکتی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: IS کے ایریا میں جو تیل کے سورسز (sources) ہیں جہاں سے یہ بعض ملکوں کو تیل سپلائی کرتے ہیں۔ بڑے بڑے ٹینکر میں تیل سپلائی کیا جاتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ ان پر پانچ ہزار سے زائد حملے کئے گئے اور وہ بھی صحیح نہیں۔ پھر کیا ان کو آئل بیچنے سے روکا گیا ہے؟ تو اس کا مطلب ہے کہ حکومتیں سنجیدہ نہیں ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ اب پیرس کے واقعہ کے بعد بعض قدم اٹھائے گئے ہیں اور ان کے ٹارگٹ پر کامیابی سے حملے ہو رہے ہیں۔ اب ان حکومتوں نے سنجیدگی کے ساتھ اس معاملہ کو اٹھایا ہے۔

ٹی وی چینل CHUKYO کے جرنلسٹ کے ساتھ یہ انٹرویو تین بجے تک جاری رہا۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تین بج کر 40 منٹ پر واپس ہوٹل تشریف لے آئے۔